فہرست مطالب

نمبر ۵ لغایت ۱۲ جلد ۱۸

(۱) کا اشاعة السنة لغایت سنہ ۱۸۹۵ء کا بل

(۲) تفسیر القرآن کا اشتہار بار دوم

(۳) حضرت خواجہ غلام فرید صاحب سجادہ نشین چاچڑان اور مرزا غلام احمد الہامی قاتل و خونی مسیح قادیان

(۴) خونی مسیح کادیانی کی حضرت سلطان المعظم کی جناب میں بدزبانی الخ

(۵) کادیانی کی اس درخواست کا جواب جو ابو الہدیٰ سے میری ایمانی کا امتحان کرو کہیں مجدد سیالکوٹی اور کادیانی کی خلیفہ کے الہاموں اور بد الہام کے خواب کی اصلیت کا بیان وغیرہ جسکے الہاموں اور خوابوں کا لائق سند ہونیکا ہے،

(۶) سود کے متعلق ان دو سوالوں کا جواب کہ مسلمانوں کو سود کی رو سے ... شرعی ... بلا سود بھی ... ہے یا نہیں۔

اشاعة السنة النبوية

على صاحبها الصلوة والتحية

نمبر پنجم لغایت دوازدہم جلد ہژدہم (۱۸)

بابت سنہ ۱۳۱۲ و ۱۳۱۳ ہجری مقدس مطابق سنہ ۱۸۹۵ء

شرح قیمت

یہ رسالہ عموماً للعہ سالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے خاص در رؤسا اہل اسلام سے بنظر اعانت اہلحدیث عنایت فرماتے ہیں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی للعہ ماہوار سے زیادہ نہیں عام تاسے لئے جاتے ہیں جنکی آمدنی دس روپیہ سے زیادہ نہیں ہے ہر جو عہ ماہوار بھی آمدنی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام سے بٹالہ ضلع گورداسپور کے پتہ پر ہونی چاہئے اور ارسال زر بذریعہ منی آرڈر ہو

ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعة السنة

حضرات اسدفعہ بھی رسالہ نکلا تو اسی معمولی توقف سے جو کئی سال سے خریداران ہند کی عدم توجہی سے اسکو لاحق ہے۔ مگر یہ دیکھنا کہ اسدفعہ مضامین کیسے دقیق "فتوی متعلق سود" "فتوی متعلق دار الحرب" وغیرہ حل کرکے لایا ہے فتوی متعلق سود پر علماء ہندوستان و پنجاب کے دستخط و مواہیر حاصل کرنے میں اسکو زیادہ توقف ہوا۔ مگر اسکا نتیجہ باتفاق آراء علماء ظاہر ہوا۔ اور "دیر آید درست آید" کا مقولہ صادق آیا امید ہے کہ آپ اس توقف کے قصور معاف سمجھکر بڑے شوق و تپاک سے اسکو مرحبا و خوش آمدید کہینگے اور اسکے صفحہ دوم میں قبل ملاحظہ فرماکر بیباقی حساب کی سابقہ پیشگی سے بھی اسکو کافی مدد دینگے الٰہی کہ آئندہ اسکو ایک سخت مہم در پیش ہے اور ایک زور آور اور مالدار قوم یا جماعت عیسائیوں مؤلفین* کتاب **امہات المومنین** کا مقابلہ مدنظر ہے جو معاونین کی معمولی اعانت کے بغیر جلد سر انجام ہونا مشکل ہے

موقوفی جنگ کا دوبارہ اعلان

سنہ ۱۸۹۶ء میں ہمنے کادیانی کو موقوفی جنگ کا اعلان دیا تھا پر اسنے موقوفی جنگ کو منظور نہ کیا اور ہمسے چھیڑ چھاڑ کو نہ چھوڑا لہذا ہمکو بھی مجبوری اسکا مقابلہ کرنا پڑا اب ہمنے اسکو دوبارہ شکست دی اور اسکی الہامی گولہ باری اور اندازی تیراندازی بند کر دی ہے جسکی تشریح نمبر ۱۰ جلد ۱۷ میں ہوچکی ہے لہذا ہم دوبارہ موقوفی جنگ کا اعلان دیتے ہیں۔ جو آئندہ ہمسے تخاطب کریگا تو ہم بھی اسکا تعاقب کرینگے وہ ہمسے چھیڑ چھاڑ نہیں اپنی دکان کی رونق سمجھکر اسکو ترک کرنا نہ چاہے تو اسکے نیک خیال پیرو جو دھوکہ میں آکر اسکی اتباع میں پھنس گئے ہیں اسکو سمجھا دیں اور کہیں کہ آپ اشاعة السنة کو ان یونی ٹیرین عیسائیوں کی جو اسوقت اسلام پر سخت بے رحمی و ناانصافی سے تلوار چلا چکے ہیں خبر لینے دیں۔ اپنے مقابلہ میں اوسکے اوقات کو مصروف نہ کرا دیں۔

* اس کتاب کا مؤلف صرف ایک ڈاکٹر احمد شاہ کرسچن یونی ٹیرین نہیں بلکہ اکبر مسیح مختار باندہ وغیرہ یونی ٹیرین بھی اسکی تالیف میں شریک ہیں۔

مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور